

نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۴۲ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۲ آنہ پائی

گلدستۂ اخبار

افغان کمیشن کی انگریزی جماعت اٹک تک پہنچ گئی = انگلستان سے فوج گورہ حملہ سوڈان کے لئے چلی آتی ہے = اٹلی میں ہیضہ کا بڑا زور شور ہو رہا ہے = بمبئی کی نمائش کے لئے ۲۴ - لاکھ تک چندہ ہو لیا = ماہ اکتوبر سے بمبئی میں ایک شفاخانہ امراض آنکھہ و کان کا کھلیگا = سیالکوٹ سے جموں تک ریل بنانے کا خرچ خزانہ ریاست دیگا = نظام حیدر آباد نے گیارہ لاکھہ کے آلات زراعت انگلستان سے منگائے ہیں = ۳۰ - ستمبر کو ڈیوک آف کناٹ پشاور کی سیر کرینگے = ۲۹ - اکتوبر کو پنجاب گورنمنٹ شملہ سے اتریگی = نومبر میں حضور وایسرائے اور ڈیوک آف کناٹ گوالیار کی سیر کرینگے = بحیرہ ہند میں ۶۲ - جہاز دلہ میں سات لاکھہ من اسباب غرق ہوا مہاراجہ بردوان نے لال موہن گھوش فنڈ کے لئے دو ہزار روپیہ دیا ہے = ایک نو وارد مسلمان واعظ بنام عبدالحق کلکتہ میں عیسائی ہو گیا = سوتھہ انڈین ریلوے کے ایک ٹکٹ کلکٹر کو فرنچ لاٹری میں دو لاکھہ روپیہ ملے =

ریاست حیدر آباد میں ٹیلیفون کو رواج کثرت سے دیا گیا = تاریخ ۱۲ - اکتوبر کو شاہزادہ ڈیوک آف کناٹ کشمیر میں داخل ہونگے = کہتے ہیں کہ سرحدی کمیشن کے لئے ۲۰ - لاکھہ روپیہ سرکار کا خرچ ہوگا = مشہور ہو رہا ہی کہ انگلستان خدیو مصر کو تخت سے اتارنا چاہتا ہے = ایک نامہ نگار کی تحریر سے معلوم ہوا کہ پٹیالہ کونسل آف ریجنسی نے مہاراجہ صاحب بہادر کیطرف سے ۲۵ - ہزار روپیہ اور شمل انسٹیٹیوٹ میں دینا منظور فرمایا ہے = روسی اخبارات کی تحریر سے معلوم ہوا کہ وسط ایشیا میں جو فوج ہی اسکی صحت اچھی نہیں = بیان کیا جاتا ہی کہ دو دیسی فقیروں کو شملہ میں عیسائی بنایا گیا = ہمیں ایک ٹیلیگرام آمدہ پشاور سے معلوم ہوا ہی کہ ۲۲ - ستمبر کو ۶ - سو یابو اور ایک سو خچر اور ایک سو اونٹ ہتھیارات اور سامان جنگ سے لدے ہوئے بہ نگرانی صمد خان کے جو امیر کا ایجنٹ ہی کابل کو روانہ کئے گئے = امیر کابل فساد کرنا چاہتے ہیں اور اپنے ملک کے بڑے بڑے سوداگروں اور دکانداروں سے روپیہ طلب کرتے ہیں اور وہ لوگ دینے سے انکار کرتے ہیں = کرنیل واٹرفیلڈ صاحب سی - ایس آئی کمشنر پشاور عنقریب رخصت سے واپس تشریف لائینگے تاکہ جناب ڈیوک آف کناٹ صاحب کی تشریف آوری کے لئے انتظام کریں =

مہارانی صاحب ٹکاری نے گیا کی فوج سرکاری کی دعوت بڑی خوبی اور دھوم دھام سے کی = رویڑ میں دو بدمعاشوں نے جو زیر دفعہ ۱۹۰ مجموعہ تعزیرات ہند چالان ہو کر تحصیلدار کے روبرو آئے تھے سر اجلاس تحصیلدار صاحب پر انیٹیں برآمدہ سے اٹھا کر پھینکیں = فورٹ ولیم کلکتہ کے سب پوسٹ ماسٹر مسٹر پورکس صاحب بجرم تغلب منی آرڈر کے ماخوذ ہوئے ہیں = بندرگاہ عدن کی مضبوطی کے واسطے انگلستان نے ۱۲ لاکھہ روپیہ منظور کیا = خبر ہی کہ آنریبل ڈاکٹر ہنٹر صاحب پریزیڈنٹ کمیشن تعلیم غالباً یکم نومبر کو انگلستان سے ہندوستان میں واپس تشریف لاوینگے = گورنمنٹ ہند کے حکم سے گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودہ نے ہر قسم کی جائداد جو نزول کے متعلق تھی میونسپل بورڈوں کے سپرد کر دی ہی = شملہ میں تصاویر کی نمائش بجائے ۲۷ ستمبر کے ۱۱ اکتوبر کو حضور وایسرائے کھولینگے = گورنمنٹ بمبئی نے اُس شخص کو انعام دینے کا وعدہ کیا ہی جو قلعہ احمد نگر کے خفیہ راستہ سے مطلع کرے +

نورافشاں

تمثیلات مسیح سے دانائی کے موتی

عذرات

اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سنکے اُس سے کہا کہ مبارک وہ جو خداوند کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا (لوقا ۱۴-۱۵) +

اے پڑھنے والو اگر اسوقت ہم دلسے یہی کہہ سکیں تو سنجیدگی کے ساتھ ذیل کی تمثیل کو پڑہیں۔ اور اُسنے کہا کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا تیار کرکے بہتوں کو بلایا اور کھانیکے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوں کو کہے کہ آؤ اب کچھہ تیار ہے۔ اسپر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا + پہلے نے اُس سے کہا کہ مینے ایک کھیت خریدا ہے ضرور ہے کہ جاکے اُسے دیکھوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔ دوسرے نے کہا کہ مینے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں جاتا ہوں کہ اُنہیں آزماؤں میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے لئے عذر کر۔ تیسرے نے کہا مینے بیاہ کیا ہے اس سبب سے نہیں آسکتا۔ (لوقا ۱۴-۱۶-۲۰) +

اب خیال کرو کہ یہہ کیسے فضول عذرات معلوم ہوتے ہیں کیا ضرورت تھی کہ اسیوقت وہ شخص کھیت کو جو کہ ضرور مالک کی زندگی یا اسکے ورثہ تک رہیگا دیکھنے کو جاوے۔ اور بیلوں کی آزمائش کا بھی سب وقت اُنکے خرید کرنے سے پیشتر تھا پیچھے نہیں۔ پھر کیا سبب تھا کہ تیسرا شخص برخلاف اُسکے کہ خود ضیافت میں شریک نہوا اپنی جورو کو اپنے ہمراہ نہ لایا۔ مثل مشہور ہے کہ دوزخ کی زمین نیک ارادوں سے بنی ہے یعنے وہ ارادے جو کہ کئے گئے لیکن اُنکے مطابق عمل نہوا علاوہ اسکے اُسکی جھوٹ فضول عذرات سے بنی ہے جو کہ سڑے ہوئے بتوں کی مانند نکمی اور کمزور ہے +

خیر دیکھیں کہ مالک ان عذرات سے جو کئے گئے خوش ہوا کہ نہیں۔ لکھا ہے کہ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو ان باتوں کی خبر دی۔ گھر کے مالک نے غصہ ہوکے اپنے نوکر سے کہا کہ جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا + نوکر نے کہا کہ اے خداوند جیسا تونے فرمایا ہوا اور ابھی جگہ ہے۔ خداوند نے اُس نوکر سے کہا کہ راہوں اور کھیتوں کی ڈانڈوں کی طرف جا اور جبطرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جائے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص اُنمیں سے جو بلائے گئے میرا کھانا نہ چکھیگا (لوقا ۱۴-۲۱-۲۴) +

ذکر ہے کہ اول یہہ تمثیل یہودیوں سے علاقہ رکھتی تھی وہ سبھوں سے پہلے خداوند کے پاس بلائے گئے اور جب وہ اُسکی بلاہٹ کو رد کرکے اُسکے پاس آنے کو راضی ہوئے تب اُنکا موقع جاتا رہا بعد اُسکے رسول غیرقوموں کے بلانیکو بھیجے گئے جس سے غریب اور لنجے اور لنگڑے اور اندھے مراد ہیں اسوقت بشارت دینے والے دور دور ملکوں میں یعنے راہوں اور کھیتوں کے ڈانڈوں کی طرف جایا کرتے ہیں اور محنت اور سرگرمی اور کوشش کے ساتھہ اُنکو جو خداوند سے دور ہیں اُسکے پاس لے آنیکو چاہتے ہیں پر تاہم ابھی جگہ ہے اے بشارت دینے والو اس عمدہ موقع کو جو کہ شاید پھر کبھی نہ ملیگا عزیز جانو ایام گرما سال میں دو بار ہرگز نہیں آتا جو تیر کمان سے نکل گیا وہ پھر نہیں لوٹتا موقعے بادلوں کی مانند گذر جاتے ہیں +

پس اسوقت بھی کیسے جگہ ہے آؤ +

پھر ہم پہلے اس بلاہٹ کی حقیقت پر دوسرے اسپر کہ وہ کس طرف سے ہوتی ہے ؟ اور تیسرے اُن عذرات پر جنہیں آدمی اکثر اس بلاہٹ کے رد کرنے کے لئے پیش کرتے ہیں غور کرینگے +

مخفی نہ رہے کہ یہہ بلاہٹ خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے اُسکے کلام میں بہتیری دلسوز بلاہٹیں مرقوم ہیں جنمیں سے ایک یہہ ہے کہ اے سب پیاسو پانی پاس آؤ اور وہ بھی جسکے پاس نقدی نہو آؤ اور مول لو اور کھاؤ آؤ مے اور دودھ بے روپیا اور بے قیمت خرید و تم کیلئے چاندی کو اس چیز کے لئے جو روٹی نہیں خرچ کرتے ہو اور کیوں اُسکے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو ؟ تم میری سنو اور وہ جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہارا دل چربی سے لذت لیگا (یسعیاہ ۵۵-۱-۲) +

وہ لوگ کون ہیں جو اس بڑی ضیافت میں بلائے جاتے ہیں ؟ ہر ایک جو کہ پیاسا ہے اور جسکو آسمانی نعمتیں حاصل کرنے کی خواہش ہے یہہ دعوت مرد و عورتوں بچوں دولت مندوں اور غریبوں سوداگر اور دستکار مزدور اور بیمار اندھے و لنجے اور لنگڑے کو دیجاتی ہے +

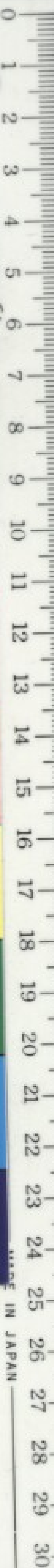
مسیح نے اپنی جان دینے کے ذریعہ سے سارے انسانوں کے لئے اس ضیافت میں شریک ہونے کی دعوت مول لی۔ پھر فرض کرو کہ کوئی دولت مند اور امیر ایک ایسی ضیافت تیار کرنے کا حکم دلوے جو اس ملک میں کبھی نہوئی ہو اور یہہ حکم بھی دیے کہ اُن سبھوں کو جو کہ میری ضیافت میں شریک ہونگے نفیس غذائیں عمدہ عمدہ خلعت اور اشرفیوں کی ہمیانیاں دیجائینگی + باقی آیندہ از مخزن مسیحی

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ کھیاں پسو۔ چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو وغیرہ سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پیس بی۔ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبی سے ملتی ہے +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے

صفراویت۔ قبضیت ضعف معدہ درد سر پسی ایپل پلس سے دفع ہو جاتی ہے قیمت ۵ پینس بی۔ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبی سے ملتی ہے +



مراسلات

تتمہ واقعات مسیح

ساتویں فصل

خداوند یسوع کے کاموں کی تقسیم

(۱) خداوند یسوع کی سوانح عمری سے ضروری امورات سمجھنے کو واقعہ کا محل- کام کی حد- اور حیثیت بھی یاد رکھنا چاہئیگا

اولاً- یسوع خدا کے چیدہ لوگوں میں آیا خدا نے انکو زمانہ سلف سے بت پرستوں سے صرف علیحدہ ہی نہ کیا تھا بلکہ انکو ایک جدے ملک میں رکھکر احکام نازل فرمائے- اور یہہ کہ اسی ملک کے دارالحکومت میں خدا کا ہیکل تھا اور اُدھر ہی اسکی روشنی چمکتی تھی کیونکہ وہ "سارے قوموں کا عبادت گاہ" (یشعیاہ ۵۶-۷) ہونے والا تھا انہیں چیدہ لوگوں کی الہامی کتابوں میں اسبات کا تذکرہ بھی تھا کہ انہیں لوگوں میں سے ایک **منجی** آنکر یروشلم میں سلطنت کریگا وہی روئے زمین کے لوگوں کا منصف ہوگا- وہی اخلاقی سکھائیگا- غرض خدا کے چیدہ اور منتظر لوگوں کے پاس **یسوع** آدھمکا- ہر ایک اپنے **نور قلب** (اسپیرچول) جسقدر کہ قدرت نے ودیعت کیا تھا اور **کلام الہٰی** کی واقفیت کے بموجب **مسیحا** کے آنے کی علامتوں اور اُسکے کام کی صورت کی نسبت کم و بیش خیال کرتا تھا- مگر عموماً سبکے یہہ ہی خیالات تھے کہ مسیحا ابتدا میں مذہبی اصلاح کریگا نئے مذہب کی بنیاد ڈالیگا بلکہ سبکا پیشوا بنکر ایک مستقل سلطنت قایم کریگا- اور یہہ بھی کہ یہودیوں کو رومیوں کی غلامی سے آزاد کرنا سب سے پہلے یہہ ہی اُسکا کام ہوگا- بعد حضرت موسیٰ کی **شریعت** کی جسطرح کہ پہلے مقدس تھی اب بھی مقدس کرکے پھر بنیاد ڈالیگا- اور یہہ پیشین گوئی کہ "شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا" پوری کریگا +

غرض یہودی مسیحا کے کاموں اور اُسکے اوصاف کی تاویلیں مہمل طور پر گھڑکر اُسکے منتظر تھے مگر مسیحا (شان و تجمل سے) نہ آیا اسلئے (وہ مایوس) ہوگئے اور ایکلخت اُسے چھوڑ دیا مسیحا کی نسبت یہودیوں کے خیالات نبیوں کی مانند مقدس نہ تھے اسلئے مسیحا کا حسن برتاؤ انکی خواہش کے موافق نہ ہوا اور یہہ بھی کہ مسیحا انکی خواہش کے موافق چلتا تو روحانی اغراضوں کا پورا ہونا تو درکنار بلکہ **الہٰی حکمت** کا منشا بھی ظہور میں نہ آتا- انکے خیالات یہہ تھے کہ ہم غیر بادشاہوں کی غلامی میں پڑے مر رہے ہیں مگر یہہ نہ جانتے تھے کہ گناہوں کی قید اس سے بھی بڑی بلکہ سخت عذاب دہ ہے- انکا دل سچائی کو قبول کرنے کو تیار نہ تھا (اسلئے کہ انکی **نور فطرت** کو دنیوی عظمت کی رذیل خواہش نے مردہ کر دیا وہ تھا) خاص اس وجہ سے مسیحائی حکمت کے مقتضا نے اپنی مسیحیت کو بار بار لوگوں پر ظاہر نہ کیا- اگر ہر وقت اسکا وعظ اپنی مسیحیت بتانے کو ہوتا تو غالباً بہت سی پولیٹکل پارٹیاں اُسکی معین اور مددگار ہوتیں مگر اُسکے مجسم ہونے کا جو بڑا بھاری مقصد تھا یکلخت فوت ہو جاتا +

ثانیاً اسمیں شک نہیں ہے کہ ابن خدا پر یہودی ایمان لاتے یہہ ہی مقتضئے الہٰی تھا مگر ایسا نہ ہوا- ہم اس امر کی توضیح نہیں کر سکتے کیونکہ یہہ اسرار الہٰی ہے تو بھی ہم یہہ کہہ سکتے ہیں کہ صرف یسوع ہی کے متعلق اسرار الہٰی نہیں پاتے بلکہ موجودات میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جنکی علم ہیئت سے ہم محض نابلد ہیں اور یہہ کہ ہم خدا کے ارادے اور اُسکا علم- انسان کی آزادی اور ذمہ واری کا ٹھیک طور سے موازنہ نہیں کر سکتے- اب ہم اس زمانہ میں یہہ کہہ سکتے ہیں کہ یہودی اپنی خرابیوں کے رسومات کے سبب اس امر کو خوب بھلا سا دیکھ سکتے تھے مگر **مسیح** کے زمانہ کے یہودی یہہ نہ جانتے تھے کہ اللہ کا یہہ ہی ازلی ارادہ ہے کہ مسیحا ہمارے ہاتھ سے مارا جائیگا- بلکہ اس قسم کی پیشین گوئیوں کی تاویلات بھی وہ اور ہی طرح سے کرتے تھے- انکو نہ کسی پیغمبر نے اس امر کی حقیقت کھولکر صاف بتائی نہ حضرت **یوحنا** اصطباغی اسکی نسبت کچھ بولے- بلکہ خود یسوع نے بھی اپنا کام تمام ہونے تک اس امر کو مخفی رکھا یہاں تک کہ شاگردوں سے بھی یسوع پر مصیبت آنے کے پچھلے ہفتہ تک یہہ بات مستتر ہی رہی- تو بھی

ہمارا یہہ خیال بیجا نہیں ہو کہ یہودیوں نے خداوند کو صلیب پر چڑھایا نہ الٰہی مرضی کے موافق بلکہ **ذاتی رائے** اور **خودرائی** کے سبب سے۔ یسوع نے اُن سے یہہ نہ کہا کہ مجھے قتل کرو بلکہ یہہ کہا کہ تم مجھے قبول کرو۔ ابن خدا کو بیچا جانکر اُس پر ایمان لانا اسی غرض سے خدا نے اسرائیلیوں کو کتاب اقدس اور شریعت رسمی دی تھی۔ اُنکی نجات ہو لہذا یسوع نے اپنی **الوہیت** کی علامتیں بتلا کر اُنہیں متعدد طرح سے سمجھایا کبھی التماس کی کبھی دھمکایا کبھی بحث کی کبھی ڈانٹا تو بھی اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ بچپتا اب حسرت کرتے رہو اور یہہ کہتے جاؤ کہ ،،وہ اپنوں پاس آیا مگر اپنوں نے قبول نہ کیا،، خداوند نے یروشلیم کی پچھلی ملاقات کے وقت یہہ مختصر لفظ لکھے کہ ،،اے یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتی ہو اور وہ جو تجھہ پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہو میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح سے مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے اکٹھے کرتی ہو جمع کروں پر تو نے نہ چاہا،، (متی ۲۳-۳۷) جس سے اُسکی سچی محبت اور کامل ہمدردی ٹپکتی ہو +

ثالثاً یہہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ تمام ملک یہودیہ کو مسیحا کو قبول کرنے کی اشد ضرورت تھی چونکہ خدا نے جو **عہد** پیدا کیا تھا وہ تمام ملک کے ساتھہ تعلق رکھتا تھا کیونکہ لیکن ایک ہی سردار کاہن۔ ایک ہی رسمی شریعت۔ اور ایک ہی ہیکل۔ یہہ ہی اُنکی احدیت تھی لہذا یسوع کی نسبت اُنکی جو مجلس اعلیٰ منعقد ہوئی تھی تو اب یہہ ہی کہنے کہ وہ ملکی مجلس تھی اور ہر شخص کی جانب سے تھی۔ گو یسوع پر چند لوگ ایمان رکھکر بچ گئے مگر تمام ملک بے ایمانی کی وجہ سے لازوال مسرت سے محروم رہا۔

یہہ ضروری باتیں یاد رکھکر یسوع کی زندگی کے حالات کو دیکھا کریں۔ ہمنے یہا صولات مجلاً لکھے ہیں ذرا آگے چلکر مفصل لکھینگے۔ ہم یہاں پر یسوع کے کاموں کو جو اُسنے لوگوں میں کئے ہیں تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں +

(ا) یسوع کے لوگوں میں کام شروع کرنیکے بعد جو عید فصح آئی (یوحنا ۲-۱۳) اس سے تو جس تہوار کے ایام میں یسوع نے ایک اڑتیس ۳۸ برس کے مریض کو اچھا کیا وہاں تک (یوحنا ۵-۱) ایک برس شمار کیا چاہیے جس زمانہ میں ہیکل کو مقدس کیا یہہ ہی اُس سال کا شروع ہو اور خداوند یسوع کو **الوہیت** کے دعوے کے سبب یہودیوں نے پتھراؤ کیا یہہ اسکا آخر ہو۔ اسی عرصہ میں حضرت یوحنا اصطباغی کو **شہید** کیا گیا +

(ب) دوسرے حصہ کا شروع (یوحنا ۵-۱) یسوع جس زمانہ میں گلیل میں گیا۔ یہہ ہی اسکا شروع ہو۔ اُسنے اُسی سال میں اور اُسی ملک میں جو کام کئے جنکا تذکرہ اسی میں مندرج ہو اور اُسکا تخمینہ ڈیڑھہ برس کا ہو +

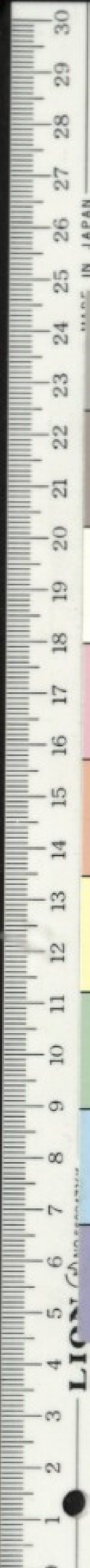
(ج) خداوند اپنی زندگی کے پچھلے حصہ میں گلیل چھوڑکر یروشلیم میں اپنی موت تک رہا + باقی آئندہ

نبوت محمدی کی تحقیق
نمبر ۲

علاوہ ازیں اور بھی بہت سی قرآنی آئتیں ہیں جنسے واضح ہوتا ہو کہ محمد صاحب نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا چونکہ ہمارے مدعائے کے ثابت کرنے کو یہی آئتیں کافی تھیں اس سبب اُن سب کا لکھنا طوالت سمجھا گیا +

شائد اس مقام پر کوئی کہے کہ خداوند مسیح نے بھی متی ۱۲-۳۸ میں معجزہ دکھانے سے انکار کیا ہو تو اسکا جواب یہہ ہو کہ خداوند نے معجزہ دکھانے سے انکار نہیں کیا بلکہ ایک ایسے عجیب و غریب معجزہ دکھانے کا وعدہ کیا کہ روز اول سے آج تک نہ کسی نے دکھایا اور نہ دکھا سکتا ہو اور نہ کوئی جادو وغیرہ کا احتمال ہو سکتا ہو یعنے تیسرے دن مرکر جی اُٹھنا چنانچہ اُس وعدہ کے موافق مسیح او دفن ہوا اور تیسرے دن جی اُٹھا دیکھو آخر باب ہر چہار انجیل مقدس +

اب رہی پیشین گوئی سو قرآن میں کوئی پیشین گوئی بھی مذکور نہیں ہوئی ہاں دو ایک آئتیں ہیں جنکو مولوی لوگ پیشین گوئی قرار دیتے ہیں لیکن یہہ اُنکی زبردستی ہو وہ ضمنی کو پیشین گوئی بتاتے ہیں اگر ایسی باتیں پیشین گوئی مانی جاویں بموجب اس شرط کے ہر شخص نبی ہو جائیگا خواہ وہ کیسا ہی کیوں نہو چنانچہ معاملہ روم و روس میں ہر شخص اپنی اپنی عقل کے موافق نتیجہ بیان کرتا تھا اور آخر کو بہتوں کی رائے کی موافق ہوا تو کیا وہ نبی ہو گئے توبہ توبہ اسی طرح وہ آئتیں ہیں جنکو مولوی صاحبان پیشین گوئی ٹھہرا رہے ہیں چنانچہ نمونہ کے طور پر ہم ایک آیت ہدیہ ناظرین کرتے ہیں سورہ روم الم غلبت الروم فی ادنی الارض وھم من بعد غلبھم سیغلبون فی بضع سنین ترجمہ مغلوب ہو گئے ہیں رومی بیچ بہت نزدیک زمین کے یعنے شام کے اور وہ پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آوینگے بیچ کئی ایک برس کے انتہی۔ اس آیت کی حقیقت یہہ ہو کہ خسرو پرویز بادشاہ ایران



نے شاہ روم کو شکست دیکر شام کا ملک چھین لیا تھا آنحضرت محمد صاحب نے اپنے یاروں میں اپنی رائے بیان کی گرچہ اسوقت روم مغلوب ہوگیا مگر وہ زبردست ہیں دو چار برس میں پھر فتحیاب ہونگے کیونکہ ایران بمقابلہ روم کسی وقت میں کمزور نہ تھا اور یہہ شکست اتفاقی ہی مورخونکو خوب معلوم ہی اب ناظرین ہی کے ہاتھ انصاف ہی کہ ایسی باتیں کیونکر پیشین گوئی ہوسکتی ہیں جن صاحبونکو پیشین گوئیوں کی زیادہ تحقیقات منظور ہو پادری عمادالدین صاحب لاہز کی کتابوں میں ملاحظہ فرماویں مجکو اس پرچہ اخبار میں زیادہ لکھنے کی گنجایش نہیں ایک دو باتیں بطور نمونہ کے لکھدینا ضروری سمجھا پہلی دوسری شرط عمدہ تعلیم ہی کہ انبیاے ماسبق کے خلاف نہو وہ بھی دیکھئے کیا عجیب وغریب تعلیم ہی جسکو سنکر کیسا ہی بیوقوف کیوں نہو صاف کہدیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی طرف سے ہونا کیا اچھے انسان بھی ایسی ناقص تعلیم نہیں دیسکتا اور وہ یہہ ہی کہ جناب آنریبل سید احمد خان صاحب سی۔ ایس۔ ائی۔ بھی بڑے ناز و افتخار سے اپنی تصانیف میں تحریر فرماتے ہیں من

قال لا الہ الا اللہ فدخل الجنۃ وان زنی وان سرق علے

رغم انف ابی ذر ترجمہ کہا محمد صاحب نے کہ جو کوئی کہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہی وہ بہشت میں داخل ہوگا اگرچہ وہ زانی اور چور بھی ہو ابی ذر کے ناک پر خاک ڈالکر بھی بہشت میں داخل ہوگا۔ اب دیکھئے کیا عمدہ تعلیم خدا پرستی کی ہی کہ چاہے زنا کرے خواہ چوری کرے مگر یہہ کہے کہ سوائے خدا کے اور کوئی معبود نہیں ضرور جنت میں داخل ہوگا یہاں پر مجکو کہنا روا ہی کہ یہہ بہشت بھی وہی بہشت ہی جسمیں حور وقصور و غلمان کا ہونا مذکور ہوا ہی اور جہاں پر شراب کے دور اور کباب کی گزک اڑانے کا مزہ ہی نہ وہ بہشت جسکا ذکر موسیٰ نے کیا اور اور انبیا نے جسکی خبر دی کیونکہ ناپاک اور زانی بدکاروں کا وہاں کیا کام وہ پاک اور مقدس جگہ ہی وہ لوگ وہاں جاوینگے جنکے واسطے وہ ہی یعنے مقدس لوگ جو حکموں پر عمل کرتے ہیں اور سواے اپنے حق کے دوسرے کے حق پر لالچ کی نظر بھی نہیں کرتے اور زناکار وہاں کیونکر داخل ہوسکتا ہی خداوند تعالیٰ نے کوہ سینا پر جب موسیٰ کو دس حکم عطا فرمایں تو انمیں بھی یہی حکم مندرج تھے کہ زنا نکر اور پڑوسی کی کسی چیز کا لالچ نکر پھر خداوند مسیح نے بھی یہی فرمایا کہ تو زنا نکر تو چوری نکر جب نئے اور پرانے دونوں عہدناموں میں زنا بری اور گھنونی چیز ہی تو اسکا عامل کیونکر جنت میں داخل ہوسکتا ہی شاید محمدیوں کے نزدیک بہشت گھر کا آنگن ہی جب چاہا جا بیٹھے ناظرین بلا تعصب وطرفداری و بلا نفسانیت و نفسانیت ملاحظہ فرماویں کہ کیا یہہ باتیں نبوت کی دلیل ہوسکتی ہیں ✦

باقی آیندہ

نقل رپوٹ سالانہ کتب خانہ عام منٹگمری

آج خداوند کریم کے فضل سے کتب خانہ ہذا نے سال چہارم کا اول دن اختیار کیا ہی اور اپنے مہربان شرکان کو جو وقتاً فوقتاً اپنی مہربانی چندہ دینے یا دیگر طرح سے فرماتے رہے مبارکباد دیتا ہی اور یہہ بھی خداوند کریم سے عرض رسا ہی کہ ایسے صاحبان عالی ہمت وفیاض دلکو سال آیندہ کے واسطے بھی آمادہ کرے کہ وہ ایسے ہی مہربانی سال آیندہ میں بھی فرماتے رہیں اس سال میں جناب پادری الیگزنڈر گری صاحب جو دو سال تک بایام رخصتی جناب پادری الیگزنڈر برگل سے جیمس صاحب کے پیٹرن کتبخانہ رہے اور جب تک جناب ممدوح یہاں مقیم رہے ہر ایک طرح سے توجہ و مہربانی نقد و کتب وغیرہ سے فرماتے رہے ہمیں جدا ہونے انکی جدائی کا اگرچہ کچھہ افسوس ہوا تھا مگر اس سے زیادہ تر خوشی یہہ ہوئی کہ جناب پادری جیمس صاحب جنہوں نے ١٨٨٦ع میں بنظر فواید عام کے نہایت کوشش وفہمایش سے اس کتب خانہ کو اجرا فرمایا تھا وہی اب پھر خوش قسمتی ہم ممبران سے تشریف فرما ہوئے اور پہلے سے زیادہ جناب ممدوح نے اس کام پر توجہ فرمائی اور ہر ایک طرح کی امداد نقد و کتب وغیرہ سے فرماتے رہتے ہیں علاوہ اسکے جوکام ان کی طرف سے اس ریاست میں خدا کی بادشاہت پھیلانے کے واسطے جاری ہیں اور ہر ایک کے ترقی زبان ہر خاص عام ہی اور ہر ایک متنفس بلا روک ٹوک اس چشمہ سے فایدہ اٹھاتا ہی اور اٹھاتا جاتا ہی ان سب کے بانی مبانی یہی جناب ہیں اگر صاحب موصوف کے تمام اوصاف وکاموں کا حال جو انہوں نے نہایت سرگرمی سے اس ریاست کے لوگوں کے فایدہ کیواسطے کئے ہیں اگر کچھہ بھی ہی حرف بحرف بیان کیا جاوے تو مختصر رپورٹ میں گنجایش معلوم نہیں ہوتی لہذا دعا کے ساتھ ملتوی رکھکر کتبخانہ کا حال درج کرتے ہیں اس سال میں شرکان کی تعداد ع۲۲ تھی مگر صرف چودہ اشخاص کی جانب سے چندہ متواتر اور وقت معینہ پر آتا رہا چھہ اشخاص ایسے ہیں جنہوں نے کبھی کچھہ دیا کبھی نہیں کثرت ممبران قوم ہنود و مسلمان سے ہی دیسی عیسائی ممبران میں سے منشی حسنعلی صاحب روزاجرائے کتب خانہ سے ممد و معاون چلے آتے ہیں سال حال میں آمدنی چندہ سے تخمیناً للعہ وصول ہوئے اگرچہ تعداد چندہ بہ نسبت سال گذشتہ کی نسبت نادہندی ممبران کے ایک ثلث کم ہو گئی تھی مگر شکر کا مقام ہی کہ ہنوز کتب خانہ مقروض نہیں ہی اور چونکہ جناب پادری صاحب موصوف کو اسکی ترقی کا خیال از بس ہی لہذا امید کرتے ہیں کہ سال آیندہ میں سامعین اسکی ترقی خاطر خواہ سنینگے اس سال میں تخمیناً عہ کی کتاب خرید کی گئی اور چھہ پرچہ نور افشاں ردو پرچہ گرلیس وغیرہ آتے رہے اور لنڈن الّسٹریٹیڈ نمبر دمبئی گزٹ انگلش جو قیمتی اخبار ہیں از جانب پادری صاحب موصوف بنابر ممبران انگریزی خوانان کے عطا ہوتا رہا حالمیں ایک کمیٹی بنابر انتخاب کتب اور مقرر ہوئی ہی اور جائے نشست گاہ کتب خانہ پر ایک کورہ کاغذ آویزان کیا گیا ہی اور اسمیں ہر ایک ممبر کو اختیار دیا گیا ہی کہ جو ممبران اپنے واسطے کتاب یا اخبار پسند کرے وہ اسپر لکھدے اور دوسرا شخص بھی اگر اسکو پسند کرے تو وہ بھی اپنے دستخط اسکے ذیل میں درج کرے ہر ماہ کے آخیر میں وہ کاغذ کمیٹی مندرجہ میں پادری الیگزنڈر برگل سے جیمس صاحب سکرٹیری



بابو رام کنول ملک ممبر منشی سیلاس چیمن ہوکر صاحب حاصل کیا اور اگلا ممبری اجرائے کار کے واسطے مثل سابق کے کمیٹی مقرر ہو صرف ایک ممبر کی تبدیلی ہوئی یعنے بجائے یعنے شیخ احسان علی مدرس فارسی کے محمد حسین مدرس اردو ممبر سب پر مامور ہوئے شنبہ کے روز ہفتہ بہ ہفتہ ممبران و بعض بعض مشترکان مکان کتب خانہ میں فراہم ہوکر شغل اخبار خوانی کا کیا کرتے ہیں اسی اثناء میں اگر مذہبی گفتگو درمیان آجاتی ہے اور کسی شخص کو کسی مذہبی کتاب سے کچھ دیکھنا ہو تو کتاب بر وقت موجود رہتی ہیں اسکے واسطے کتاب دیکھنیکا بہت اچھا موقعہ ملتا ہے اگر کوئی ممبر کسی کتاب کو دیکھنے کے واسطے اپنے گھر لیجانا چاہے تو پندرہ ہیں روز تک اپنے گھر رکھ سکتا ہے اسکو واپس جمع کراکر دوسری کتاب لیجا سکتا ہے اس کتب خانہ سے صرف ممبر ہی کو ہی فائدہ نہیں ہے مگر عوام میں سے بھی ہر کوئی شخص جو علم اور بہبودی خود کا خواہاں ہے کم سے کم ۲ - ماہوار چندہ دینے پر اسی قدر فائدہ اٹھا سکتا ہے جیسے کہ اعلی ممبر خوشی کا مقام ہے کہ ہمارے اینگلو ورنیکولر مشن اسکول کے طالب علموں کی بھی رجوعات اسطرف کو ہوئی ہے ابھی صرف دو طالب علم باد اسے چندہ قلیل کے شامل ہوئے ہیں مگر امید قوی ہے کہ سال آیندہ میں اور بھی طالب علم شامل ہوکر فائدہ وحظ اٹھاوینگے اور اپنے تحصیل کئے ہوئے علم کو نئی تازگی دیتے رہینگے - دفعات جو بنا بر انتظام کتبخانہ کے مقرر ہیں وہ مثل سال گذشتہ کے ہیں کچھ ترمیم انمیں نہیں ہوئی اور پہلی دفعات کو ہم کوکب ہند و نورافشاں میں مشتہر کرچکے ہیں اسلئے اعادہ کرنا باعث طول ہوئے رپوٹ کے سلسلے ہی رکھکر رپوٹ کو دعا کے ساتھ ختم کرتے ہیں کہ کام پر زیادہ برکت و فضل خدا کی طرف سے نازل ہوئے اور چند روز میں یہ کتب خانہ بھی دنیا کے مشہور کتب خانوں میں شمار ہونے لگے اور ناظرین رپوٹ سے بھی امید ہے کہ وہ بھی اس کار عظیم کے واسطے دعا کرتے ہیں +

المشتہر

بندہ منولال سکرٹری کتب خانہ +

اخبارات و فتی تارہا برقی

مدراس ۲۲ستمبر سر فریڈرک رابرٹس صاحب نے انگمنڈ لارنس اسائیلوم میں انعام تقسیم کرتے وقت فرمایا کہ وہ مجھے اسبات سے اطمینان حاصل ہے کہ ہندوستان کے ہر ایک یورپین اور یوریشین سولین کا فرض ہے کہ اپنے تئیں نہ صرف اپنی ذات ہی کی حفاظت کے لئے بلکہ ضرورت کے وقت گورنمنٹ کی مدد کرنے اور ان بیشمار عورتوں اور بچوں کی محافظت کیواسطے جو تمام ملک میں پھیلے ہوئے ہیں ہتھیار اٹھانے کے قابل کرے " +

قاہرہ ۲۲ستمبر جنرل گورڈن صاحب کا ایک قاصد سوکول میں آیا ہے اور خبر دیتا ہے کہ محاصرین خرطوم سے جا رہے ہیں اور سامان رسد کثرت کے ساتھ آتا ہے +

جنرل گورڈن صاحب نے سنعار کے بچانے کے لئے ۱۲ اگبوٹ روانہ کئے ہیں - اور انکے واپس آنے پر وہ ایک فوج کو برٹش مہم سے ملنے کے لئے بربر پہنچینگے - آیندہ شنبہ کو لارڈ ولسلی بھی روانہ ہوں گے +

فرانسیسی کانسل کے کل کے تار میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہ بہمراہی مسٹر پور اور کرنیل سٹوارٹ کے ڈنگولہ کو روانہ ہونے والا ہے +

لنڈن ۲۳ستمبر لنڈن کے اخبارات گورنمنٹ کو اسبات کی تاکید کر رہے ہیں کہ بحری فوج کو بڑھانے کی ضرورت ہے +

اگنبوٹ موسومہ واسپ ۲۲ - ماہ حال کو ڈونیگال کے ساحل کے قریب بالکل شکست ہوگیا ۵۸ - جہازیوں میں سے صرف چھ زندہ بچے - کپتان اور تمام افسر غرق ہوگئے +

اخبار فشیل ریٹگنگ کا بیان ہے کہ آسٹریا جرمنی اور روس فرانس کی کارروائی کی مصر میں تائید کرینگے +

بمبئی ۲۵ - ستمبر اخبار پونا آبزرور نے پونا کی گھوڑدوڑ کی نسبت توہنگ آمیز تحریرات شائع کی تھیں - نتیجہ ہوگیا کہ گورنمنٹ پونا پارس کے حکم سے اخبار مذکور کے نام آج سمن جاری کیا گیا +

گریٹ انڈین پینٹسولا اور بمبئی اور بڑودہ ریلوے لائن پر پھر سیلاب آیا - اول الذکر ریلوے کی دو ہزار گز لائن بہہ گئی - اور بنگال کی ڈاک کو توقف ہوگئی +

پیکین ۲۳ - ستمبر لی ہنگ چانگ کو جسکا پچھلے دنوں فرانس کے ساتھ صلح کی رائے دینے کی علت میں تنزل کیا گیا تھا پھر وہ اپنی سابقہ خدمت پر مامور کیا گیا +

قاہرہ ۲۴ - ستمبر روسی گورنمنٹ کے وکیل مقیم قاہرہ کو روسی گورنمنٹ کی طرف سے حکم ہوا ہے کہ وہ بھی فرانسیسی کانسل کے ساتھ اس مالگذاری کے التوا کی مخالفت میں شریک ہو جو کہ قرضہ کے لئے مقرر کی گئی ہے +

طہران ۲۴ - ستمبر سر ہیڈ ملسٹن صاحب آج یہاں پہنچینگے +

بمبئی ۱۹ - ستمبر چین کی پچھلی ڈاک جو کولمبو میں آئی اس سے فوچو کی گولہ باری کا حال کسیقدر اور تفصیل کے ساتھ معلوم ہوا بیان کیا جاتا ہے کہ چینیوں کی بزدلی کی پہلی خبر غلط ہے تھی چینی اپنی توپوں پر مستعدی سے کھڑے رہے - انکے کبنوٹ مغلوب ہوگئے - فورٹ بیڑیوں نے جہازوں کی آتش باری کا بہت دیر تک ثابت قدمی سے جواب دیا - مگر آخر مجبور ہو کر چپ ہوگئے - فرانسیسیوں نے اپنی تباہ کرنیوالی آتش باری جاری رکھی +

فرانسیسیوں نے مجبور شدہ اور چلتے ہوئے گنبوٹوں پر بھی آتش باری کی - اور مجروحوں کو قتل کیا - اور جہازوں کو ڈبا دیا - یہ نظارہ نہایت ہی خوفناک بیان کیا جاتا ہے - دریا کے کنارے جسقدر قلعے تھے سب تباہ کئے گئے - لیکن چینی فوج ابھی تک تکلیف دے رہی ہے +



بمبئی ۲۴؍ستمبر کل جو یہاں اسلحہ خانہ میں آتشزدگی سے پھوٹ نکلنے کے باعث بارود۔ مصالح وغیرہ ضائع ہوگیا اسکا وزن بیس ٹن تھا قسم قسم کی بارودی چیزوں نے اڑکر شہر کے کئی ایک مکانات کو تھوڑا نقصان پہنچایا جنرل ایڈورڈس نے معہ دیگر افسران فوج کے بند درواز وں میں تحقیقات شروع کر دی ہے +

بمبئی ۲۵؍ستمبر جی۔ آئی۔ پی۔ اور بمبئی و بڑودہ ریلوے پر پھر طوفان آئے ہیں۔ اول الذکر ریل کے قریب دو ہزار گز کی سڑک ٹوٹ گئی جس سے بنگال لین کا ہرجہ ہوا +

بمبئی ۲۵؍ستمبر جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے پر جو طوفان آئے تھے وہ ایسے سخت نہیں ہیں جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا مگر تاپتی طغیانی پر ہے اور ریلوے کی جگہ نے خطرناک حالت میں ہے +

رنگون ۲۵؍ستمبر منڈالی سے خبر آئی ہے کہ یہاں کے جیل میں سخت فساد ہوا ہی جو بہت سی خونریزی کے بعد فرو ہوا۔ کئی سو قیدی مقتول ہوئے +

قاہرہ ۲۵؍ستمبر خارجی طاقتوں کے تمام وکیلوں نے سوائے اٹلی کے جو یہاں ہیں محاصل کی تعطیل کے بارہ میں نیوبر پاشا کی مخالفت کی ہے +

لنڈن ۲۶؍ستمبر تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ جینوا میں ہیضہ ترقی پر ہی جہاں کل ساٹھ واردا تیں وقوع میں آئیں نیپلز میں پچاس آدمی ہر روز مرتے ہیں۔ ہسپانیہ میں اسکا حال بدستور ہے اور وہاں بہت وارداتیں واقع نہیں ہوتیں۔ ٹولن میں خفیف سا ہیضہ ہے +

مختلف خبریں

مرو اور ایرانی سرخس کی طرف روسیوں کی پیشقدمی باعث تشویش ہوئی ہے سنا گیا ہے کہ گورنر جنرل ترکستان ...... اور روسی سپاہ سے افغانی ترکستان پر حملہ کرنیکا قصد رکھتے ہیں +

امیر کابل فساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ چند روز ہوئے اُنہوں نے کابل کے تمام بڑے بڑے سوداگر اور دوکانداروں کو جمع کرکے کہا کہ چونکہ آپ لوگوں کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت ہے اسلئے بنظر امداد اپنے پادشاہ اور اپنے ملک کے اور نیز شہرت حاصل کرنے کے لئے مناسب ہے کہ جسقدر روپیہ آپ کی توفیر میں ہے وہ شاہی خزانہ میں داخل کردو۔ سوداگروں نے جواب دیا کہ حضور ہم لوگ جنس اُدھار لیتے ہیں اور اقساط میں مالکوں کو روپیہ ادا کرتے ہیں ہم لوگوں کے پاس ہمارا اپنا روپیہ کہاں مگر ان کے اس جواب سے امیر صاحب کا اطمینان نہیں ہوا اُنکا خیال ہے کہ جو چیز چمکتی ہے وہ ضرور طلا ہے +

آجکل ایک ہندوستانی بہرو پیہ اُسیطرح کا پور میں سٹرٹیٹ صاحب نامی کے گھونسے کا شکار بنا ہے جسطرح آگرہ میں فولر صاحب وکیل کی لات کا ایک سائیس نشانہ بنا تھا چنانچہ ٹیٹ صاحب ملزم دو ہزار روپیہ کی ضمانت پر حاضر عدالت ہیں +

افیون سے ماہ اگست میں حسب ذیل آمدنی ہوئی۔
بنگال۔ ۵۱۰۱۷۵۰ روپیہ۔ بمبئی ۲۵۴۵۰۰۰ روپیہ +

حفظان صحت پنجاب

۱- اس ہفتہ میں اس ملک میں تمام باعثوں سے ۱۰۷۵۷ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۹۴۴۸ اور سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ۸۱۷۵ ہوئی تھیں اوسط اموات سالانہ بحساب فی ہزار آبادی علی الترتیب ۲۹٫۷ و ۲۶٫۷ و ۲۲٫۶ تھی +

۲- ہیضہ سے کل دس اموات درج رجسٹر ہوئیں یعنی ایک شہر دہلی میں و ۲ میونسپل قصبہ روپڑ ضلع انبالہ میں و ۲ گردنواح جالندھر میں و ۲ موضع جنگل تھانہ ٹیرہ سبحانپور میں و ایک موضع سبری گڈہ تھانہ بلاچ میں و ایک موضع باری تھانہ ہری پور ضلع کانگڑہ میں پچھلے ہفتہ میں ۴۴ و سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۲ ہوئی تھیں +

۳- چیچک سے ۱۸۷ اموات درج رجسٹر ہوئیں پچھلے ہفتہ میں ۱۹۴ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۱۰۵ ہوئی تھیں +

۴- بخار سے ۷۸۱۰ اموات درج رجسٹر ہوئیں پچھلے ہفتہ میں ۶۲۶۵ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۴۹۰۸ ہوئی تھیں +

۵- مرض اسہال سے ۴۱۸ اور سینہ کی بیماری سے ۵۸۷ و سانپ کے کاٹنے سے ۴۳ و کتّے کے کاٹنے سے ۲ اور دیگر تمام باعثوں سے ۳۴۲۲ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں علی الترتیب ۳۶۸ و ۴۵۵ و ۶۴ و ۱ و ۳۰۱۴ اور سال گزشتہ کے اسی ہفتہ میں ۳۳۲ و ۴۹۴ و ۳ و ۲ و ۲۷۵۸ ہوئی تھیں +

۶- ایک سال سے کم عمر کے بچوں میں چار ہزار چھتیس اموات درج رجسٹر ہوئیں انمیں سے ۲۱۲۰ لڑکے و ۱۹۱۷ لڑکیاں تھیں +

۷- ۴۹ بڑے میونسپل قصبات میں ۱۰۴۸ اموات (۵۴۸ مرد و ۵۰۰ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۳۴٫۵ ہے ۱۴۴۵ پیدائش (۷۴۱ لڑکے و ۷۰۴ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط بحساب فی ہزار آبادی ۴۸ ہے +

۸- ان قصبات کی پیدائش و اموات کی اوسط سالانہ اُس آبادی پر شمار کی گئی ہے جنکی مردم شماری ۱۸۸۱ء میں ہوئی تھی +

لودیانہ

موسم بالکل تبدیل ہوگئی ہے۔ مگر موسمی بخار کثرت سے لوگوں کو تنگ کر رہا ہے بلکہ دو چار اموات روز معہ وقوع میں آتی ہیں اور زیادتی بخار کی یہہ وجہ ہے کہ دن کو گرمی اور رات کو سردی پڑتی ہے اور لوگ رات کو شبنم میں سوتے ہیں۔ ہمارے خیال میں بہتر ہے کہ لوگ رات کو بہتر سویا کریں ✣

۲۹ ستمبر ۱۸۸۹ء کو سیلہ دسہرہ ہوا لیکن بباعث بخار لوگوں کا ہجوم کچھ کثرت سے نہیں ہوا۔ اور اس کم رونقی پر بھی یہہ وقوعہ ہوا کہ ایک عورت کی لات سکرم گاڑی کی جھپٹ میں آکر مضروب ہوئی اور اب وہ عورت شفاخانہ میں زیر علاج ہے ✣

گذشتہ جمعہ کے دن بیماری وغیرہ کے باعث انجمن انسداد مسکرات کا جلسہ نہ ہو سکا یقین کیا جاتا ہے کہ اس مہینہ کے اخیر میں اس انجمن کا جلسہ خوب دھوم دھام سے ہوگا ✣

خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ کی حسن سعی سے انجمن رفاہ عام اور انجمن انسداد مسکرات خوب ترقی کر رہی ہیں اور اُنکے ممبروں کی تعداد بھی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے ✣

فصل ربیع کی تخم ریزی شروع ہے ✣

عذر چونکہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۸۹ء کا اخبار بباعث بیماری کارپردازان مطبع ہذا برسر موقع نہ پہنچ سکا امید کہ ناظرین اخبار نور افشاں معاف فرمائینگے ✣

المشتہر
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مطبع مشن پریس لودیانہ

ویلزرف آن کارنس

یعنے اینٹن ستے گٹے کا علاج بالکل جلد کرتی ہے۔ اس دوا کی قیمت ۱؍ ہے پینس مقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے ✣

اُستادوں کی ضرورت

جو عیسائی نیک چال کے ہوں اور ہندی ناگری بھاکھا میں پرائمری سکول کی پڑھائی پڑھا سکتے ہوں وے اپنی درخواستیں معہ اسناد و کل بیانات کہ کم سے کم کیا تنخواہ مطلوب ہے مشتہر کی خدمت میں ارسال کریں فی الحال چار پانچ ایسے اُستادوں کی ضرورت ہے اور اگر کوئی سنسکرت زبان بھی پڑھا سکتا ہو تو اُنکی تنخواہ کی زیادتی کی بھی گنجایش ہے ✣

المشتہر
پادری۔ اے۔ ڈبلیو۔ ہیلی سپرنٹنڈنٹ مشن سکول کورٹ گڈہ ضلع شاہجہانپور

اشتہار دربارہ مسیحی میلہ

واقعہ شہر مین پوری۔ ان۔ ڈبلیو۔ پی

(۱) مسیحی بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ ایک مسیحی میلہ مقام مین پوری میں سن ایندہ کے چوبیسویں اکتوبر لغایت چھبیسویں اکتوبر سنہ الیہ کو قرار پایا ہے۔ لہذا جملہ مسیحی بھائیوں کو ہر شہر و دیار کے اس میلہ میں تشریف آوری کی دعوت دیجاتی ہے ✣

(۲) ایام میلہ میں تین دن تک علاوہ آنے جانے کے دنوں کے یعنے چوبیسویں سے چھبیسویں تاریخ تک سب بھائیوں کی جو اُس میں شریک ہونگے مہمانداری کیجائیگی ✣

(۳) ہم اپنے بھائیوں کو الفتانہ تاکید کرتے ہیں کہ جتنے بھائی تشریف لا سکتے ہیں ضرور تشریف لاویں اور اگر ہر ایک کلیسیا چندہ کرے تو وہ بھائی بھی شریک ہو سکینگے جو بلا مدد کے نہیں آسکتے ہیں ✣

(۴) اس میلہ پر خدا کی برکت نازل ہونے کیلئے دعا کریں۔ چاہیے کہ ہر ایک بھائی برکت عظیم پانے کے لئے اپنے تئیں تیار کرکے آویں اور وہ ضرور روح میں تازگی اور خداوند کی خدمت کے لئے قوت حاصل کرینگے ✣

(۵) وہ صاحب جو عبادت میں کسی قسم کے باجے کو بجا سکتے ہیں اپنے ساتھ اُس باجے کے لانے سے اس میلہ کو ممنون بناوینگے۔ علاوہ اسکے ہر ایک صاحب اپنے اپنے گانے کی کتابیں بھجن وغیرہ کی بھی لیتے آویں ✣

(۶) جو صاحب اس میلہ میں شریک ہونا چاہتے ہیں براہ مہربانی ایک پوسٹ کارڈ پندرھویں اکتوبر سے پیشتر یا پندرھویں اکتوبر تک بنام منشی غلام مسیح کیٹی کسٹ مین پوری۔ این ڈبلیو۔ پی کے ارسال فرماویں تاکہ ہم کو مہمانداری کے سامان میں سہولیت ہو ✣

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوئم مضامین بابت ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول ۱؍ اور معہ محصول ۲؍ دو پرچہ کے واسطے ۳؍ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول ۱؍۱۲ جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی ۱۲ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا ✣

المشتہر
سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ ✣

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری۔ سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا